اسمبلی رپورٹ (مباحثات)

پہلا اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ مورخہ بروز سوموار مورخہ 13/اگست 2018ء (یکم ذوالحجہ 1439 ہجری)۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	03
2	نومنتخب اراکین اسمبلی کی اجتماعی حلف برداری۔	04
3	دُعائے مغفرت۔	05

جلد 1 ☆☆☆ شمارہ 1

ایوان کے عہدیدار

اسپیکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔محترمہ راحیلہ حمید خان دُرانی

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب شمس الدین

ایڈیشنل سیکرٹری (قانون سازی)۔۔جناب عبدالرحمٰن

چیف رپورٹر۔۔۔۔۔۔۔جناب مقبول احمد شاہوانی

☆☆☆

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

بروز سوموار مورخہ **13**/اگست 2018ء(یکم ذوالحجہ 1439 ہجری) بوقت صبح 11 بجکر 40 منٹ پر زیر صدارت میڈم اسپیکر، محترمہ راحیلہ حمید خان دُرانی، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

میڈم اسپیکر:

السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا نُزُلًا مِّنۡ
عِنۡدِاللّٰهِ ط وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ ۱۹۸ الثلثة وَاِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ
اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ لا لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ط اُولٰٓئِكَ
لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۱۹۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا
وَصَابِرُوۡا وَ رَابِطُوۡا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۲۰۰ ع

پارہ نمبر ۴ سورۃ اٰل عمران آیت نمبر ۱۹۸ تا ۲۰۰

ترجمہ: بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔لیکن جولوگ ڈرتے رہے اپنے رَبّ سے اُن کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں ہمیشہ رہیں گے اُن میں مہمانی ہے اللہ کے ہاں سے، اور جو اللہ کے ہاں ہے سو بہتر ہے نیک بختوں کے واسطے۔اور کتاب والوں میں بعض ایسے ہیں جو ایمان لاتے ہیں اللہ پر اور جو اُترا تمہاری طرف اور جو اُترا اُن کی طرف، آنکھ شوئی کرتے ہیں اللہ کے آگے نہیں خریدتے اللہ کی آیاتوں پر مول تھوڑا، یہی ہے جن کے لئے مزدوری ہے اُن کے رَبّ کے ہاں، بیشک اللہ لیتا ہے حساب۔اے ایمان والو! صبر کرو اور مقابلے میں مضبوط رہو اور لگے رہو اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم اپنی مراد کو پہنچو۔۔وَمَاعَلَیۡنَا اِلَّاالۡبَلَاغ۔

میڈم اسپیکر:

جزاک اللہ۔ بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔ ویزٹرز گیلری میں موجود ویزٹرز آپس میں باتیں کر رہے ہیں وہ خاموشی اختیار کریں ورنہ مَیں انہیں اسمبلی سے باہر نکال دوں گی۔ پلیز! آپ لوگ اسمبلی کے تقدس کا خیال رکھیں۔ آج بہت خوبصورت دن ہے آپ کے لوگ نمائندے حلف اُٹھا رہے ہیں۔ اب دوبارہ آواز نہ آئے، پلیز۔ یہ اسمبلی کا اجلاس ہے، اسمبلی ایک بہت مقدس جگہ ہے۔ سیکرٹری صاحب! اُوپر جو بھی سیکورٹی اسٹاف ہے اُن سے کہہ دیں کہ door close کر دیں۔ جو بھی مہمان حضرات یہاں تشریف لائے ہیں ہمارے لئے قابل احترام ہیں۔ تمام لوگ نیچے بیٹھ جائیں تاکہ باقی لوگ کارروائی دیکھ سکیں۔ اُوپر جو بھی ڈور کیپر ہیں وہ دروازے بند کر دیں مزید کسی کی گنجائش نہیں ہے۔ پلیز! جب تک آپ لوگ خاموشی اختیار نہیں کریں گے میں کارروائی شروع نہیں کروں گی۔ تمام لوگ تشریف رکھیں گیلری میں ایک بندہ بھی کھڑا نظر نہ آئے، پلیز! بیٹھ جائیں۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔ معزز اراکین اسمبلی! السلام وعلیکم۔ مَیں اپنی اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے تمام افسران واہلکاران کی جانب سے تمام معزز اراکین اسمبلی کو اِس ایوان کا رُکن منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں اور اِس ایوان میں خوش آمدید کہتی ہوں۔ شیڈول کے مطابق اب نو منتخب اراکین اسمبلی اپنی رُکنیت کا حلف اُٹھائیں گے۔ حلف اجتماعی طور پر ہوگا۔ حلف نامے آپ تمام معزز اراکین کے سامنے میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔ حلف نامہ میں خالی جگہ پر آپ اپنا نام درج کر کے اور آخر میں دستخط ثبت کریں گے۔ حلف اُٹھانے کے بعد تمام اراکین دستخط شدہ حلف نامہ اسمبلی عملہ کے حوالے کرینگے، سیکرٹری اسمبلی صاحب یہاں تشریف رکھتے ہیں آپ اُن کو دیں گے۔ طریقہ کار کے مطابق اب مَیں حلف نامہ پڑھوں گی۔ Please close the doors۔ اب تمام معزز اراکین اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر میری تقلید کریں گے۔ تاہم حلف نامہ کی خالی جگہ میں آپ اپنا نام لیں گے۔ اب تمام معزز اراکین اسمبلی سے کہوں گی کہ وہ اپنی نشست پر کھڑے ہو جائیں تاکہ مَیں آپ لوگوں سے حلف لے لوں۔

(اِس مرحلہ میں نو منتخب اراکین بلوچستان صوبائی اسمبلی بحیثیت رُکن اجتماعی اپنا عہدہ کا حلف اُردو میں اُٹھائیں)

(ڈیسک بجائے گئے)

میڈم اسپیکر:

تمام معزز اراکین سے گزارش ہے کہ وہ حلف ناموں پر دستخط کر دیں۔اور جو مہمان تشریف لائے ہیں اُن سے کہ اسمبلی میں تالی نہیں بجائی جاتی۔

جناب اصغر خان اچکزئی:

پوائنٹ آف آرڈر میڈم اسپیکر! 8/اگست اور کل 12/اگست کے شہداء جنہوں نے اِس وطن اِس دھرتی کے لئے جتنے بھی شہداء ہیں اور اِس ایوان میں ہم نے اپنی اُن بہنوں کو بھی ٹکٹیں جاری کی ہیں جو شہداء کی فیملی سے تعلق رکھتی ہیں۔میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ اُن کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

میڈم اسپیکر:

میں دُعا کرادوں گی۔آپ تشریف رکھیں،مَیں ایک دفعہ کارروائی مکمل کر دوں۔جی مولانا صاحب! دُعا کریں۔

(اس موقع پر تمام شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی)

میڈم اسپیکر:

مَیں ایک بار پھر با قاعدہ طور پر حلف اُٹھانے کے بعد تمام اراکین اسمبلی کو منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتی ہوں۔اب سیکرٹری اسمبلی انتخابی حلقہ وار معزز اراکین اسمبلی کے نام پکاریں گے اور آپ باری باری سیکرٹری اسمبلی کی بائیں جانب رکھے گئے حلف نامہ رجسٹر پر اپنے اپنے دستخط ثبت کریں گے۔ جی سیکرٹری صاحب! آپ نام پکارتے جائیں ایک ایک ممبر آ کر اپنے دستخط کریں گے۔

(شمس الدین، سیکرٹری اسمبلی نے حلقہ وار نو منتخب اراکین اسمبلی کے نام پکارے۔ ہر ایک رُکن اسمبلی اپنی باری پر آ کر رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کیے)

میڈم اسپیکر:

معزز اراکین! یہ مرحلہ بھی complete ہوا، تمام اراکین نے رجسٹر پر sign کر دیئے ہیں۔اب مَیں مورخہ 16/اگست 2018ء کو بوقت سہ پہر 03:00 بجے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب بذریعہ خفیہ رائے شماری سے عمل میں لایا جائے گا۔قواعد وانضباط کار بلوچستان، پلیز! آپ اِسے غور سے سن لیجئے گا تاکہ آپ کو کوئی مسئلہ نہ ہو۔۔۔(مداخلت)۔جی۔

جناب ثناء اللہ بلوچ:

پوائنٹ آف آرڈر۔شکریہ میڈم اسپیکر۔سب سے پہلے تو میں اِس معزز۔۔۔۔

میڈم اسپیکر:

نہیں، sorry سب سے پہلے میں اس procedure کو complete کرلوں پھر آپ کو موقع دوں گی، جی۔قواعد وانضباط کار، بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 83اور 9 کے تحت انتخاب کے مقررہ دن کوئی بھی رُکن قبل از دوپہر کسی بھی وقت کسی دوسرے رُکن کا نام اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کیلئے تجویز کرسکتا ہے۔ اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کیلئے کاغذاتِ نامزدگی مورخہ 16/اگست 2018ء کو قبل از دوپہر تک سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کرائے جاسکتے ہیں۔اور اِسی روز دوپہر 2:30 تک واپس لئے جاسکتے ہیں۔جس کے بعد اسپیکر کی جانب سے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے بعد اُمیدواروں کا حتمی اعلان ہوگا۔اور منظور کردہ ناموں کی فہرست اسمبلی سیکرٹریٹ کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کی جائیگی۔واضح رہے کہ اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کیلئے منتخب ہونے کے خواشمند اراکین اسمبلی کاغذات نامزدگی سیکرٹری اسمبلی سے حاصل کرسکتے ہیں۔اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کا طریقہ کار سے متعلق تفصیل آپ کے سامنے رکھ دی گئی ہے۔جی ثناء بلوچ صاحب۔

جناب ثناءاللہ بلوچ:

thank you میڈم اسپیکر!سب سے پہلے اِس معزز ایوان میں اپنے تشریف فرما تمام اراکین اسمبلی جومنتخب ہوکر آئے ہیں،اُن کو اپنی جانب سے اور اپنی جماعت کی جانب سے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔اور آپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ For the conduct of to day's business میں Rule-201 جو اپنا ہے، Rules of Procedures and Conduct جو ہماری اسمبلی کے 1974ء کا ہے۔میں پوائنٹ آف آرڈر پر صرف آپ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔محترمہ اسپیکر صاحبہ!جو اسمبلی ہوتی ہے وہ کسی بھی صوبے کی،کسی قوم کی،اُس علاقے کی اُس سوسائٹی کی reflection ہوتی ہے۔یہ میرا پہلا اجلاس ہے یہاں میں آیا ہوں۔آج گھر سے نکلتے ہوئے اسمبلی تک پہنچتے ہوئے میں نے کوئٹہ شہر میں جس طرح کا queues دیکھا جس طرح کی افراتفری دیکھی۔اور بالخصوص اسمبلی کے باہر اور اسمبلی کے اندر آکے جو افراتفری دیکھی ہے کہیں ایسا تو نہیں ہے کہ ہمارے معاشرے میں یہ

افراتفری اگر اسی طرح برقرار رہی تو اسکا اثر ہماری حکومت، ہمارے انتظام و انصرام پر، ساری چیزوں پر ہوگا۔میں بالخصوص آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں اگر اسمبلی کا اجلاس مستقبل قریب میں چاہے 16/اگست کو یا اُسکے بعد آنے والے پانچ سالوں میں، تو میرے خیال میں اسمبلی سیکرٹریٹ کو، ہمارے تمام اداروں کے ساتھ ایک کوآرڈینیشن کی ضرورت ہے۔اس کے لئے کم ازکم کوئی ٹریفک کا پلان دیں سڑکوں کا رُوٹ، اخبارات کے ذریعے لوگوں کو بتائیں۔ اس کے علاوہ اراکین اسمبلی کے entrance کیلئے کوئی مخصوص گیٹ متعین کریں۔اور جو ہمارے معزز مہمان ہیں، جو دُور دراز علاقوں سے آتے ہیں۔وہ اس اسمبلی میں اپنے اراکین کا conduct اُن کی business، اُن کی گفت وشنید یا اُن کی تقاریر سُننے سے اگر محظوظ ہونا چاہتے ہیں تو اُن کیلئے بھی کوئی facilities ہوں۔ دوسری بات یہ ہے کہیں ایسا نہ ہو کیونکہ ہم نے باقی اسمبلیوں کو بھی دیکھا ہے۔بلوچستان کو اُسکی بدمزگی کے حوالے سے جانا نہ جائے۔بلوچستان روایات کا حامی ہے بلوچستان میں کافی قدریں ہیں۔خواتین، بوڑھوں، بزرگوں اور نوجوانوں کا احترام کیا جاتا ہے۔آج ہم نے جو طریقہ کار دیکھا اُس سے بلوچستان کی کافی روایات کی پامالی نظر آتی ہے۔اور کم ازکم اِس مقدس ایوان میں اس طرح کی تصویر کشی آئندہ نہیں ہونی چاہیئے۔میں اُس کیلئے آپ کو ایک چھوٹی سی تجویز بھی دینا چاہتا ہوں۔بالخصوص ایک تو یہ ہے کہ ٹریفک کا پلان ہے، آپ کو آرڈینیشن کے ساتھ this is must دوسری بات یہ ہے کہ وقت کی پابندی بہت ضروری ہے کیونکہ اگر ہمارا اسمبلی کا اجلاس وقت پر نہیں ہوگا، ہم اپنی business وقت پر conduct نہیں کرینگے ہم اپنے تمام معاملات وقت پر ختم نہیں کریں گے تو میرے خیال میں ہمارے باقی تمام معاملات میں بھی timely delivery نہیں ہوگی۔تیسری بات یہ ہے کہ جو visitors gallery ہے اِن میں بھی properly تھوڑی سی ڈسپلن کی ضرورت ہے۔وہ جس کا آپکا اسٹاف، چیف اور دوسرے کر سکتے ہیں۔چوتھی اور آخری تجویز یہ ہے کہ اس معزز ایوان میں ہمارے مستقبل کی لیڈرشپ ہمارے نوجوان ہیں جو اس بلوچستان کی مستقبل کی باگ دَوڑ اُنکے ہاتھوں میں آنی ہے۔میری رائے یہ ہے کہ آپکا جو سیکرٹریٹ ہے وہ باقاعدہ تمام یونیورسٹیز، اسکولز، کالجز، طلباء اور طالبات سب کو encourage کریں۔کہ وہ آنے والے اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کریں۔تمام یونیورسٹیوں، کالجز اور سکولوں کے بچوں کو بتایا جائیں اور اُن کیلئے خصوصی visitor pass جاری کیئے جائیں۔مستقبل قریب میں آپ کے جو بھی sessions آتے ہیں آپ اُنکا Log-frame بنائیں۔ایک پورا strategic plan بنائیں جس کے تحت ایک سال کے

اندر کتنے کالجز، سکولز ہیں، مختلف شہروں سے تاکہ کم ازکم اسمبلی کا معیار، اسمبلی کی debate، اسمبلی کی participation اور اس کے بعد اسمبلی سے جو باہر لوگ ہیں وہ بھی یہ سمجھ سکیں کہ یہ اسمبلی اُن کے احساسات اور خواہشات کا آئینہ دار ہے Thank you very much

میڈم اسپیکر:

ٹھیک ہے ثناء صاحب! آپ کا point of view آ گیا۔ thank you very much. جی۔ Please no Clapping, Please no Clapping you should know کہ اسمبلی میں clappings نہیں ہوتی ہے۔ مَیں نے آپ لوگوں کو پہلے بتا دیا تھا۔ ثناء بلوچ صاحب thank you very much organized لیکن میں آپ کو ایک بات بتا دوں and everything. میں نے آپ کے points note کر لیئے ہیں۔ لیکن ہمیشہ یہ یاد رہے کہ ہماری بڑی روایتی اسمبلی بلوچستان کی رہی ہے۔ اگر آپ کا اشارہ اسمبلی سے باہر کے روّیہ، اُس پر ہیں تو وہ ہمارے اختیار میں نہیں ہوتا ہے۔ اُس کا جو take over ہوتا ہے وہ پولیس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ہوتا ہے۔ وہی اُس کو organize کرتے ہیں، اور اسمبلی کے اندر جیسا کہ آپ نے بھی کہا کہ روایتی اسمبلی ہے۔ جب مہمان تشریف لاتے ہیں تو ہم ہر ممبر کی خواہش تھی کہ وہ آ جائیں۔ مَیں نے اس لئے خوبصورت دن کہا کہ یہ بڑا ایک جمہوری عمل مکمل ہوا ہے۔ اور ہر ممبر کی خواہش تھی کہ وہ اپنے ساتھ دس سے پندرہ افراد لیکر آئے۔ اور ہماری اسمبلی کی visitor gallery میں اتنی گنجائش نہیں ہے لیکن اس کے باوجود آپ دیکھ رہے ہیں کہ اپنے اصولوں سے ہٹ کے ہم نے آپ کے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا ہے اور اُنہیں respect دی ہے کہ وہ آ کر اُنکا یہ procedure دیکھ سکیں اور اس کا خوشی منا سکیں۔ کیونکہ آج آپ کا پہلا دن ہے۔ یقیناً آپ کے اچھے جذبات ہیں۔ آپ نے suggestions دی ہیں otherwise جو اسپیکر اور اسمبلی سیکرٹریٹ ہوتا ہے وہ پوری کوشش کرتا ہے کہ پانچ سالوں میں بھی اور میری ڈھائی سال کی اسپیکر شپ میں بھی ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ تمام ممبران کو اور تمام پارٹیز کو اور تمام لوگوں کو ساتھ لیکر چلیں اور اُنہیں بہتر انداز میں آگے بڑھائیں۔ میرے خیال میں آپ نے جو بھی تجاویز دی ہیں ہماری اسمبلی میں ڈھائی ڈھائی سو اور تین تین سو بچے، بچیاں بھی تشریف لائی ہیں اور انہوں نے یہاں تمام چیزیں دیکھی ہیں۔ ڈھائی سالہ دور میں ہماری اسمبلی کے دروازے جو مَیں اپنی بات کر سکتی ہوں۔ جمالی صاحب کے دور میں بھی اور ہمارے دور میں بھی، ہم نے کوشش کی تھی کہ اسمبلی

کے دروازے تمام طبقہ فکر کیلئے کھولے جائیں۔اس میں ہماری خواتین بہت بڑی تعداد میں آئی ہیں۔اور خاص طور پر being a woman Speaker میرے دَور میں سب سے زیادہ خواتین کے لئے جس میں اسمبلی کے نام سے وہ گھبراتی تھیں کہ پتہ نہیں اسمبلی کیسی جگہ ہے۔وہ یہاں آ کر تمام کارروائی دیکھی۔بہرحال آپ کی تجویز ہمارے لئے محترم ہے۔لیکن اسمبلی سیکرٹریٹ نے الحمداللہ تمام چیزوں کو بہت اچھے اور بہتر انداز میں چلایا ہے۔اور ہمیشہ اتنے بڑے event پر چونکہ جگہ کی گنجائش نہیں ہوتی ہے۔چھوٹی موٹی چیزیں ہوجاتی ہیں، میرے خیال اُنہیں درگزر کرنی چاہئیں۔جی سردار عبدالرحمٰن کھیتران صاحب۔

سردار عبدالرحمٰن کھیتران: شکریہ میڈم اسپیکر! سب سے پہلے میں اپنے تمام دوستوں کو جو elect ہوکر آئے ہیں جو پورے بلوچستان کی نمائندگی کررہے ہیں، اُن سب کو اپنے قائد کی اجازات سے اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے اسمبلی میں خوش آمدید کہتا ہوں۔دوسری بات میڈم اسپیکر! یہاں بحیثیت ایک پُرانے پارلیمنٹرین کے طور پر، میڈم اسپیکر! اگر اِس چیئر پر جہاں آپ تشریف رکھتی ہیں، اِس کو اگر مَیں اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے خراج تحسین پیش نہ کروں تو یہ میرے لئے ایک اچھنبے کی بات ہوگی۔لہٰذا آج اِس موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے میڈم اسپیکر! مَیں آپ کو، جتنا عرصہ ہم آپ کے ساتھ رہے پچھلے دور میں، جس smooth طریقے سے آپ نے اِس ایوان کو چلایا ہے اور سب دوستوں کو بحیثیت Custodian of the House آپ ساتھ لیکر چلی ہیں۔مَیں دِل کی گہرائیوں سے آپ کو مبارکباد بھی پیش کرتا ہوں اور خراج تحسین بھی پیش کرتا ہوں۔بہرحال سیاست میں کوئی آتا ہے کوئی جاتا ہے۔لیکن جن کی خدمات ہوتی ہیں اِس صوبہ کیلئے، خاص کر کے اِس ایوان، جہاں مختلف پارٹیوں سے، مختلف علاقوں سے لوگ تشریف لاتے ہیں۔اِس ایوان کو ایک خوبصورت انداز سے چلانا۔اور جس ممبر کی جتنی respect ہے اُسکے مطابق اُسکو respect دینا، میرا خیال ہے کہ یہ کریڈٹ آپ کو جاتا ہے۔لہٰذا میں آپ کو دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین اور مبارکباد پیش کرتا ہوں Thank you very much

میڈم اسپیکر: thank you، چونکہ حلف برداری کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے۔مَیں ایک مرتبہ پھر تمام اراکینِ اسمبلی کا مبارک بادی کے ساتھ شکریہ ادا کروں گی کہ انہوں نے بہت خوبصورت انداز میں اِس تقریب کو انجام تک پہنچایا۔اب اسمبلی کا اجلاس مورخہ 16/اگست 2018ء بوقت 3:00 بجے سہ پہر تک کیلئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس 12:35 پر اختتام پذیر ہوا)